18-0 سال کی عمر کے درمیان کا عرصہ، جس میں جسمانی، ذہنی اور جنسی نشوونما ابھی تک مکمل نہیں ہوئی، بچپن سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی پانچ مختلف اقسام ہیں: جسمانی، معاشی، جنسی، جذباتی زیادتی اور نظراندازی۔

غفلت؛ بچے کی اہم ضروریات جیسے غذائیت، رہائش، صحت، لباس، تحفظ اور نگرانی وہ لوگ پوری نہیں کرتے جو اس کے ذمہ دار ہیں۔

جسمانی زیادتی؛ بچے کے خلاف؛ جان بوجھ کر جسمانی قوت جو صحت، زندگی، ترقی یا وقار کو نقصان پہنچاتی ہے یا اس کا امکان ہو۔جیسے مارنا، جلانا، دھکا دینا، کاٹنا، چٹکی لگانا، ہتھیار کا استعمال کرنا، مارنا، لات مارنا، کوئی ناپسندیدہ چیز ڈالنا، گلا گھونٹنے کی کوشش کرنا، ہلانا۔

جذباتی زیادتی؛ یہ وہ صورتحال ہے جہاں بچہ توجہ، پیار اور دیکھ بھال سے محروم ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے بچے پر نفسیاتی مسائل جنم لیتے ہیں۔

جنسی زیادتی؛ یہ بچے کا جنسی عمل میں اس طرح شامل ہونا ہے جسے بچہ پوری طرح سے سمجھ نہیں سکتا، رضامندی نہیں دے سکتا، نشوونما کے لیے تیار نہیں ہے، یا معاشرے کے قوانین اور معاشرتی اصولوں کے خلاف ہے۔

غیر چھونے والی زیادتی؛ زبانی طعنے، نامناسب فون کالز، نمائشی، صوتی ازم، جنسی ملاپ کے منظر میں بچے کا براہ راست نمائش، فحش مواد کے لیے بچے کا استعمال۔

چھونے سمیت زیادتی؛ جسم کا خاص حصہ جیسے ان کے اعضاء کو چھونا، ہراساں کرنا، عصمت دری، جبری جسم فروشی، زبردستی کسی اور کے اعضاء کو چھونا۔

معاشی بدسلوکی؛ یہ بچے کی ملازمتوں میں سستی مزدوری ہے جو بچے کی جسمانی اور ذہنی نشوونما کو بری طرح متاثر کرتی ہے اور اس کی عمر اور طاقت کے متناسب نہیں ہوتی۔

بچوں کو زیادتی سے بچانے کے طریقے

- آپ کے بچوں کو آپ پر بھروسہ کرنے اور اپنے مسائل بتانے کے قابل ہونا چاہیے۔
- جب بچہ کچھ کہہ رہا ہو تو سنیں اور یقین کریں۔
- بچوں کو عمر کے مطابق جنسی معلومات دی جانی چاہئیں، انہیں ان کے پرائیویٹ پارٹس کے بارے میں سکھایا جانا چاہیے اور یہ کہ یہ حصے ان کے ہیں اور جب تک وہ نہ چاہیں کوئی انہیں چھو نہیں سکتا۔
- انہیں تنبیہ کی جانی چاہیے کہ وہ اجنبیوں سے بات نہ کریں، تحائف خریدیں یا ان کی گاڑیوں میں نہ جائیں۔
- جب وہ گھر میں اکیلے ہوں، اجنبیوں کے لیے وہ دروازہ نہ کھولیں۔
- جب وہ خطرہ محسوس کرتے ہیں، تو انہیں چیخنے، بھاگنے اور مدد مانگنے کی ترغیب دی جانی چاہیے۔
- گھر سے نکلتے وقت یہ معلومات حاصل کی جانی چاہیے کہ یہ کہاں اور کس کے ساتھ ہوگا۔
- نہیں کہنے کی صلاحیت سکھائی جانی چاہیے۔

چائلڈ فالو اپ سینٹرز (ÇiM)

بچوں کی نگرانی کے مراکز قائم کیے گئے ہیں تاکہ جنسی زیادتی کا شکار ہونے والے بچوں کے ثانوی صدمے کو کم کیا جا سکے۔

ÇiM بچوں کے لیے دوستانہ ماحول ہے جو تمام فرانزک اور طبی طریقہ کار کو ایک ہی مرکز میں اور ایک ہی وقت میں، ہسپتال کی چھت کے نیچے انجام دینے کی اجازت دیتا ہے۔

ÇiM میں، بچے کا بیان فرانزک انٹرویو لینے والے کی موجودگی میں لیا جاتا ہے، اور یہاں موجود ڈاکٹروں کے ذریعے ضروری معائنے کیے جاتے ہیں۔

مجاز حکام کو جرم کی اطلاع دینے میں ناکامی بھی جرم ہے اور اس کے لیے قید کی سزا درکار ہے۔ (ترک پینل کوڈ 278, 279,280)

جنسی زیادتی بچے کے لباس یا رویے کی وجہ سے نہیں ہوتی۔

جنسی زیادتی ہر معاشرے اور ہر تعلیمی سطح پر دیکھی جا سکتی ہے۔

لڑکیوں اور لڑکوں کے ساتھ زیادتی ہو سکتی ہے۔

عام عقیدے کے برعکس، بدسلوکی اکثر ایسے ماحول میں کی جاتی ہے جسے بچہ جانتا ہے اور ان لوگوں کی طرف سے جن کو وہ جانتا ہے۔

جب ہر شہری کو زیادتی کا شبہ ہو تو وہ رپورٹ کرنے کا پابند ہے۔

ترکی کے پینل کوڈ میں بچوں سے زیادتی کی سزا کی دفعات موجود ہیں۔
بچوں کے ساتھ بدسلوکی کو بھاری سزا کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔

یہ اشاعت یورپی یونین کے مالی تعاون سے تیار کی گئی ہیں۔
اس کے مشمولات صرف جمہوریہ ترکی کی وزارت صحت کی ذمہ داری ہیں اور وہ یورپی یونین کے خیالات کی عکاسی نہیں کرتیں۔

صحیح جگہ سے اچھی سروس

مزید معلومات اور قریبی تعاون کے لیے امیگرنٹ ہیلتھ سنٹر میں آئیں۔

sihhat

www.sihhatproject.org

sihhatproject

This project is funded by the European Union.
Bu proje Avrupa Birliği tarafından finanse edilmektedir.
هذا المشروع تم تمويله من قبل الاتحاد الأوروبي

آئیے بچوں کی غفلت اور زیادتی کو روکیں۔

sihhat